احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 5/اکتوبر 2005ء

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 5/اکتوبر 2005ء 1426 ہجری 5-اخاء 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 223

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ ابتلاء کہ جو شیر ببر کی طرح اور سخت تاریکی کی مانند نازل ہوتا ہے اس لئے نازل ہوتا ہے کہ تا اس برگزیدہ قوم کو قبولیت کے بلند مینار تک پہنچا دے۔ اور الٰہی معارف کے باریک دقیقے ان کو سکھا دے۔ یہی سنت اللہ ہے۔ جو قدیم سے خدائے تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے ساتھ استعمال کرتا چلا آیا ہے زبور میں حضرت داؤدؑ کی ابتلائی حالت میں عاجزانہ نعرے اس سنت کو ظاہر کرتے ہیں اور انجیل میں آزمائش کے وقت میں حضرت مسیحؑ کی غریبانہ تضرعات اسی عادت اللہ پر دال ہیں اور قرآن شریف اور احادیث نبویہ میں جناب فخر الرسلؐ کی عبودیت سے ملی ہوئی ابتہالات اسی قانون قدرت کی تصریح کرتے ہیں اگر یہ ابتلاء درمیان میں نہ ہوتا تو انبیاء اور اولیاء ان مدارج عالیہ کو ہرگز نہ پا سکتے کہ جو ابتلاء کی برکت سے انہوں نے پالئے۔ ابتلاء نے ان کی کامل وفاداری اور مستقل ارادے اور جانفشانی کی عادت پر مہر لگا دی اور ثابت کر دکھایا کہ وہ آزمائش کے زلازل کے وقت کس اعلیٰ درجہ کا استقلال رکھتے ہیں اور کیسے سچے وفادار اور عاشق صادق ہیں کہ ان پر آندھیاں چلیں اور سخت سخت تاریکیاں آئیں اور بڑے بڑے زلزلے ان پر وارد ہوئے اور وہ ذلیل کئے گئے اور جھوٹوں اور مکاروں اور بےعزتوں میں شمار کئے گئے اور اکیلے اور تنہا چھوڑے گئے یہاں تک کہ ربانی مددوں نے بھی جن کا ان کو بڑا بھروسہ تھا کچھ مدت تک منہ چھپالیا اور خدا تعالیٰ نے اپنی مربیانہ عادت کو بہ یکبارگی کچھ ایسا بدل دیا کہ جیسے کوئی سخت ناراض ہوتا ہے اور ایسا انہیں تنگی وتکلیف میں چھوڑ دیا کہ گویا وہ سخت مورد غضب ہیں۔ اور اپنے تئیں ایسا خشک سا دکھلایا کہ گویا وہ ان پر ذرا مہربان نہیں بلکہ ان کے دشمنوں پر مہربان ہے اور ان کے ابتلاؤں کا سلسلہ بہت طول کھینچ گیا۔ ایک کے ختم ہونے پر دوسرا اور دوسرے کے ختم ہونے پر تیسرا ابتلاء نازل ہوا۔ غرض جیسے بارش سخت تاریک رات میں نہایت شدت وسختی سے نازل ہوتی ہے ایسا ہی آزمائشوں کی بارشیں ان پر ہوئیں پر وہ اپنے پکے اور مضبوط ارادہ سے باز نہ آئے اور سست اور شکستہ دل نہ ہوئے بلکہ جتنا مصائب وشدائد کا باران پر پڑتا گیا اتنا ہی انہوں نے آگے قدم بڑھایا اور جس قدر وہ توڑے گئے اسی قدر وہ مضبوط ہوتے گئے۔ اور جس قدر انہیں مشکلات راہ کا خوف دلایا گیا اسی قدر ان کی ہمت بلند اور شجاعت ذاتی جوش میں آتی گئی۔ بالآخر وہ ان تمام امتحانات سے اول درجہ کے پاس یافتہ ہو کر نکلے اور اپنے کامل صدق کی برکت سے پورے طور پر کامیاب ہو گئے اور عزت اور حرمت کا تاج ان کے سر پر رکھا گیا اور تمام اعتراضات نادانوں کے ایسے حباب کی طرح معدوم ہو گئے کہ گویا وہ کچھ بھی نہیں تھے غرض انبیاء واولیاء ابتلاء سے خالی نہیں ہوتے بلکہ سب سے بڑھ کر انہیں پر ابتلاء نازل ہوتے ہیں اور انہیں کی قوت ایمانی ان آزمائشوں کی برداشت بھی کرتی ہے عوام الناس جیسے خدا تعالیٰ کو شناخت نہیں کر سکتے ویسے اس کے خالص بندوں کی شناخت سے بھی قاصر ہیں بالخصوص ان محبوبانِ الٰہی کی آزمائش کے وقتوں میں تو عوام الناس بڑے بڑے دھوکوں میں پڑ جاتے ہیں گویا ڈوب ہی جاتے ہیں اور اتنا صبر نہیں کر سکتے کہ ان کے انجام سے منتظر رہیں۔ عوام کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ جل شانہ جس پودے کو اپنے ہاتھ سے لگاتا ہے اس کی شاخ تراشی اس غرض سے نہیں کرتا کہ اس کو نابود کر دیوے۔ بلکہ اس غرض سے کرتا ہے کہ تا وہ پودا پھول اور پھل زیادہ لاوے اور اس کے برگ اور بار میں برکت ہو۔ پس خلاصہ کلام یہ کہ انبیاء اور اولیاء کی تربیت باطنی اور تکمیل روحانی کے لئے ابتلاء کا ان پر وارد ہونا ضروریات سے ہے اور ابتلاء اس قوم کے لئے ایسا لازم حال ہے کہ گویا ان ربانی سپاہیوں کی ایک روحانی وردی ہے جس سے یہ شناخت کئے جاتے ہیں۔

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد دوم صفحہ 458)

ذوالبجادین

حضرت عبداللہؓ ذوالبجادین نے اسلام قبول کیا تو ان کی قوم نے ان کے تمام کپڑے اتروا لئے۔ وہ اپنی والدہ کے پاس گئے تو اس نے انہیں ایک چادر دی جس کے انہوں نے دو ٹکڑے کئے۔ ایک بطور قمیص اور ایک بطور تہمد پہن لیا اور خوش خوش رسول اللہؐ کے پاس پہنچ گئے۔ رسول اللہؐ نے انہی دو چادروں کی وجہ سے انہیں ذوالبجادین کا لقب عطا فرمایا۔

(اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 122 عبدالکریم جزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

درس قرآن

❁ رمضان المبارک کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس قرآن ایم ٹی اے پر روزانہ نشر ہوں گے اوقات درج ذیل ہیں۔ (پاکستانی وقت کے مطابق)

صبح 6 تا 7-30 شام 4 تا 5-30

حضور انور کا یہ درس انگلش زبان میں ہے اور MTA2 پر اس کا اردو ترجمہ نشر ہوتا ہے۔

احباب زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔

(نظارت اشاعت)

ورکشاپ برائے کمپیوٹر پروفیشنلز

❁ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر 8/اکتوبر 2005ء بروز ہفتہ سے ایک انتہائی اہمیت کی حامل ورکشاپ کا انعقاد کر رہا ہے۔ جس کا دورانیہ تقریباً ایک ہفتہ ہوگا۔ اس کے انسٹرکٹر مکرم سید بختیار احمد صاحب آف اسلام آباد ہوں گے۔ تمام خواتین وحضرات شرکت فرما کر فائدہ اٹھائیں۔

ورکشاپ کی رجسٹریشن کے لئے دفتر صدر انجمن کمپیوٹر سیکشن میں رابطہ کریں۔ یا مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پہ رابطہ فرمائیں۔

047-6214530 -0333-6701710

(صدر AACP ربوہ)

نمایاں کامیابی

❁ مکرم ڈاکٹر کیپٹن محمد داؤد احمد صاحب فرید ٹاؤن ساہیوال تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم کامران داؤد صاحب نے F.S.c پری میڈیکل کے امتحان 2005ء میں 975/1100 نمبر لے کر ملتان بورڈ میں پری میڈیکل گروپ میں سیکنڈ پوزیشن اور بورڈ سے سلور میڈل حاصل کیا۔ مکرم کامران داؤد صاحب مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم نمبردار 12/11-L ضلع ساہیوال کے پوتے اور مکرم چوہدری محمود احمد صاحب خالد امیر جماعت منڈی بہاؤالدین کے بھتیجے ہیں۔ احباب جماعت سے مزید کامیابیوں کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس Update

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 30 ستمبر 2005ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جا رہا ہے۔اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ یکم اکتوبر 2005ء کے الفضل میں شائع ہونے والے اعلان کے مطابق اپنی اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کو ارسال کریں تا کہ ان کو اس مقابلہ میں شامل کیا جا سکے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	88.94%	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	بشریٰ انجم بنت مکرم محمد یعقوب صاحب	81.17%	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	محمد حلیم ابن مکرم محمد صدیق ضیاء صاحب	74.72%	فیصل آباد
2	پریمیڈیکل	جویریہ صفی بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب	86.27%	فیڈرل بورڈ
3	جنرل گروپ	عطیۃ الحیٔ بنت مکرم ذوالقرنین صاحب	79.36%	گوجرانوالہ

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	(ابھی تک کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی)		
2	پری انجینئرنگ	(ابھی تک کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی)		
3	پری میڈیکل	مدیحہ ناصر بنت مکرم ناصر محمود کھوکھر صاحب	84.90%	فیڈرل بورڈ
4	پری میڈیکل	ناعمہ خالد بنت مکرم خالد محمود بھٹی صاحب	84.45%	لاہور
5	جنرل گروپ	منصور احمد ضیاء ابن مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب	79.00%	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	(ابھی تک کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی)		
2	پری میڈیکل	عمر شوکت ابن مکرم شوکت محمود صاحب	80.63%	گوجرانوالہ
3	جنرل گروپ	رابعہ کنول بنت مکرم نصیر احمد صفدر صاحب	74.90%	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	سعیدہ بشریٰ بنت مکرم راجہ محمد صادق صاحب	72.63%	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہو جائے گا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم تحریک جدید کا تفصیلی پروگرام

امراء اضلاع ، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 14۔اکتوبر 2005ء کو منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔اس موقعہ پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔احباب سادہ زندگی بسر کریں۔لباس کھانے اور رہائش میں سادہ زندگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

3۔رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

6۔قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 14۔اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ضرورت باورچی

دارالضیافت میں ایک ماہر باورچی بطور ہیڈ کک کی فوری ضرورت ہے جو ہر قسم کے پاکستانی انگلش اور چائینز کھانے پکانے کا تجربہ اور مرکز میں رہائش رکھ کر خدمت کا شوق رکھتے ہوں اپنی اسناد بابت تجربہ اور صدر جماعت/امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ فوری ملیں۔ (نائب ناظر ضیافت)

شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب صدر جماعت 327/HR ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 28/اگست 2005ء کو خاکسار کی والدہ محترمہ کریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر 327/HR تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔الحمدللہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔خاکسار ان تمام دوستوں کا عزیزوں کا تہہ دل سے مشکور ہے جنہوں نے خاکسار کو بذریعہ فون خطوط اور ذاتی طور پر مل کر دلجوئی کی اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔آمین

ولادت

مکرم نوید احمد سعید صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو شادی کے گیارہ سال بعد 25/اگست 2005ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیٹی کا نام ازراہ شفقت مدیحہ سعید عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔بچی مکرم محمد رشید صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی پوتی اور مکرم عبدالرزاق صاحب مرحوم (P.T.I) جامعہ احمدیہ کی نواسی ہے۔بچی کی درازی عمر، نیک اور صالحہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

عزیزم مرزا جہاں زیب بیگ صاحب ابن مکرم مرزا فاروق بیگ صاحب پی سی ایس آئی سی لاہور موٹر سائیکل سے گر گئے ہیں۔چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری حمید الدین صاحب اختر صدر محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

محترمہ نجمہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری کرامت اللہ خان صاحب چک 2/T.D.A ضلع خوشاب بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

صفوان احمد واقف نو بخار کی وجہ سے پندرہ بیس روز سے بیمار رہے۔

عمران احمد بعارضہ یرقان بیمار ہے۔ جملہ مریضاں کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

9

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

جلسہ سالانہ سویڈن کے موقع پر لجنہ سے خطاب، عمائدین سے ملاقاتیں اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

17 ستمبر 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر گوٹن برگ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ بارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مستورات سے خطاب کے لئے بیت ناصر گوٹن برگ سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل پولیس کے اسکواڈ کے ممبران نے جو ایک قطار میں حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ پولیس کے Escort میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ پہنچے۔ لجنہ کے جلسہ گاہ کے دروازہ پر صدر لجنہ سویڈن اور دیگر منتظمات نے حضور انور کا استقبال کیا۔

ایک بجکر دس منٹ پر لجنہ کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ فوزیہ شمس صاحبہ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں محترمہ سعدیہ منیر صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

اے قادر و توانا آفات سے بچانا
ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھ کو مانا

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

لجنہ سے خطاب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے تشہد، تعوذ و سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اس وقت یہاں جو آپ میرے سامنے خواتین بیٹھی ہیں۔ ان تین سکینڈے نیوین ملکوں ڈنمارک، ناروے، سویڈن سے آئی ہیں۔ آپ میں سے اکثر بلکہ تمام تر پاکستان سے تعلق رکھنے والی ہیں اور شاید بعض کا تعلق ہندوستان سے بھی ہو۔ اکثر خاندان تو یہاں پاکستان سے ہی آ کر آباد ہوئے ہیں۔ بعض چالیس پچاس سال پرانے خاندان آباد ہیں ان کی زندگیاں یہاں گزری ہیں۔ بچے پیدا ہوئے جوان ہوئے ان کی شادیاں ہوئی اب ان کے آگے بچے ہیں۔ یہ تمام خاندان جو پاکستان سے ان ملکوں میں آئے ہیں یا تو کسی سختی کی وجہ سے آئے ہیں یا اپنے معاشی حالات بہتر کرنے کی وجہ سے آئے ہیں۔ الحمدللہ کہ یہاں آنے والے تمام خاندان پہلے کی نسبت بہت بہتر معاشی حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا لیکن آپ کے یہ بہتر معاشی حالات آپ کو دین سے، دین حق کی خوبصورت تعلیم سے غافل نہ کر دیں۔ یہ بہتر معاشی حالات آپ کو اس بات سے غافل نہ کر دیں کہ آپ کے باپ دادا نے، بزرگوں نے بڑی قربانیاں دے کر احمدیت کو قبول کیا تھا اور پھر یہ کوشش کی تھی کہ اپنی نسلوں میں احمدیت کو جاری رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا آج آپ اس زمانے کے امام کو ماننے اور اپنے بزرگوں کی قربانیوں کی وجہ سے ہی ان ملکوں میں پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ یہاں پر آپ کو ہر طرح کی سہولتیں میسر ہیں۔ بچوں کی تعلیم کے مواقع میسر ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کی وجہ سے خدا کا مزید شکر گزار بندہ بننا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کسی کے ذہن میں یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ یہ سب کچھ میرے خاوند، میرے باپ، میرے بیٹے کے زور بازو کا نتیجہ ہے۔ فرمایا سب کچھ خدا کے فضل سے ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا کے فضل کا تقاضا ہے کہ آپ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں خدا کے فضل کا تقاضا ہے کہ آپ اپنے بزرگوں کے نام روشن کرنے والی ہوں۔ خدا کے فضل کا تقاضا ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کرنے والی بنیں۔ نہ صرف خود عمل کریں بلکہ اپنی اولادوں کی بھی اس فکر کے ساتھ نگرانی کریں اور ان کی تربیت کریں کہ کہیں وہ مغرب کے آزاد ماحول کی وجہ سے دین سے دور نہ ہٹ جائیں۔ خاص طور پر لڑکوں کی بڑی نگرانی کرنی پڑتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا نئے شامل ہونے والوں میں سے جن میں اکثریت عورتوں کی ہے انہوں نے آپ کے نمونے دیکھنے ہیں۔ جن مقامی عورتوں نے یہاں کے مردوں سے شادیاں کی ہیں وہ ان مردوں کے نمونے بھی دیکھیں گی۔ اس لئے ان مردوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کی تربیت کریں۔ لیکن عورتوں کے ماحول میں نئی احمدی عورتیں آپ عورتوں کے نمونے دیکھیں گی۔ لجنہ کے اجلاسوں میں اجتماعوں میں آپ کا اپنا عمل دیکھیں گی۔ دینی احکام پر آپ کا عمل، آپ کی پابندی دیکھیں گی۔ آپ کے بچوں کی تربیت دیکھیں گی۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ کے قول و فعل میں تضاد ہو گا۔ آپ کے رویے دینی تعلیم کے خلاف ہوں گے۔ آپ ایک دوسرے کا احترام نہیں کر رہی ہوں گی۔ تو ان کی ٹھوکر کا باعث بنیں گی۔

حضور انور نے فرمایا پس اپنے نمونے ان لوگوں کے سامنے قائم کریں۔ ایسے نمونے قائم کریں جو دین حق کی حسین تعلیم کے نمونے ہیں تا کہ نئے شامل ہونے والوں کی تربیت ہو سکے اور آپ کے ان نمونوں کی وجہ سے آپ کے لئے دعوت الی اللہ کے میدان میں وسعت پیدا ہو سکے۔ احمدیت کا پیغام پہنچا سکیں۔ دعوت الی اللہ کے لئے راستے کھل سکیں جن پر چل کر احمدیت کا پیغام آگے پہنچا سکیں۔ حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں آپ کے نمونوں کو دنیا بڑے غور سے دیکھ رہی ہے۔ آج ان ملکوں میں دنیا کے مختلف ممالک کے لوگ آباد ہیں۔ عرب، ترکی اور دنیا کے دوسرے ممالک سے آنے والے لوگ آباد ہیں تو ان ملکوں کے لوگوں کو جب آپ دعوت الی اللہ کرتی ہیں یا مرد دعوت الی اللہ کرتے ہیں تو آپ کا دین حق پر عمل اگر ان سے بہتر نہیں ہے تو یہ لوگ آپ سے سوال کریں گے کہ تم میں ہماری نسبت کیا بہتری ہے۔ پہلے یہ بتاؤ کہ تم نے زمانے کے امام کو مان کر اپنے اندر کیا انقلاب پیدا کیا ہے جو کہہ رہی ہو کہ ہم ان کو مان لیں۔

حضور انور نے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا جب ہمارے مربی نے ترک عورتوں کو دعوت الی اللہ کی احمدیت کا پیغام پہنچایا تو انہوں نے آگے سے جواب دیا کیا ہم احمدیت قبول کر کے ان عورتوں کی طرح ہو جائیں جو پردہ نہیں کرتیں۔ حضور انور نے فرمایا چند ایک ہی ایسی عورتیں انہوں نے دیکھی ہوں گی جو پردہ نہ کرتی ہوں گی۔ اب دیکھیں ان چند لڑکیوں اور عورتوں کی وجہ سے ان لوگوں نے احمدیت کے بارہ میں بات سننے سے انکار کر دیا۔ جماعت کی بدنامی کا موجب یہ عورتیں لڑکیاں علیحدہ بنیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ہمارے مرید ہمیں بدنام نہ کریں۔ پس حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب ہو کر ایسی باتوں سے، ایسے امور سے بچنا چاہئے جو دینی تعلیم کے خلاف ہیں۔ پردہ دینی حکم ہے۔ بڑا کھول کر بیان کیا گیا ہے۔

پردہ کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا میں وہ بات آپ کو کہہ رہا ہوں جو قرآن کے مطابق ہے۔ اور وہ بات آپ کو کہہ رہا ہوں جو قرآن کریم کہہ رہا ہے۔

حضور انور نے سورۃ النور کی آیت 32 کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہاں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو اس میں سے بے اختیار ظاہر ہو۔ اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈال لیا کریں۔ یعنی اپنے خاوندوں، باپوں، خاوندوں کے باپوں، اپنے بیٹوں، خاوندوں کے بیٹوں، اپنے بھائیوں کے بیٹوں اور بہنوں کے بیٹوں کے سامنے جو زینت ظاہر ہوتی ہے وہ باقی جگہ آپ نے ظاہر نہیں کرنی۔ فرمایا یہ حکم ہے کہ زینت ظاہر نہیں کرنی۔ فرمایا اوپر کپڑا، چادر وغیرہ لینی ہے تو اتنی چوڑی ہو کہ جسم پر بھی آ جائے۔

حضور انور نے فرمایا دینی دنیا میں جہاں بھی پردہ کا تصور ہے وہاں ستر ڈھانپنے کا تصور ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بڑی چادر کو اپنے سروں سے گھسیٹ کر اپنے جسموں پر لے آیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا چہرہ اپنے باپوں، بیٹوں، بھائیوں وغیرہ کے سامنے کھلا ہوتا ہے لیکن باہر جاؤ تو ننگا نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا سانس لینے کے لئے ناک وغیرہ ننگا رکھا جا سکتا ہے لیکن چہرہ کا باقی حصہ پردہ میں ہونا چاہئے۔ یا تو بڑی چادر لیں۔ اگر برقعہ وغیرہ لینا ہے تو ایسا ہو کہ حکم کی پابندی ہو۔ تنگ کوٹ پہن کر پردہ نہیں رہتا فیشن بن جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر ایک عورت اس بات کا جائزہ لے کہ کیا وہ قرآن کریم کے حکم کے مطابق پردہ کر رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نئی آنے والی خواتین کو یہ کہتا ہوں کہ آپ اپنے نمونے بنائیں۔ دینی تعلیمات کی خالص مثال قائم کریں۔ اپنے خاوندوں کو دین پر عملدر آمد کرنے والا بنائیں۔ بچوں کو دینی تعلیم دیں۔ دوسری پیدائشی احمدی بہنوں کے لئے بھی مثال قائم کریں۔ بعض دفعہ بعد میں آنے والی پہلوں سے آگے نکل جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا افریقہ، امریکہ اور جرمنی میں ایسی خواتین ہیں جنہوں نے بیعت کی ہے اور وہ مثال بن گئی ہیں۔ فرمایا یہاں بھی ایسی عورتیں ہیں کہ بیعت کی اور پردہ شروع کر دیا۔ پردہ کی مثالیں بھی ہیں اور دوسرے احکامات پر عمل کرنے کی بھی مثالیں ہیں۔

حضور انور نے احمدیت میں نئی داخل ہونے والی خواتین کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر کسی پاکستانی میں کوئی برائی دیکھیں تو ٹھوکر نہ کھائیں فرمایا۔ چند ایک بری ہیں تو بہت ساری اچھی ہیں۔ آپ نے کسی اور کی بیعت نہیں کی۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا پردے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ عورت بند ہو جائے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورتیں جنگوں میں بھی جاتی تھیں۔ اور پانی پلاتی تھیں اور دوسرے کام بھی کرتی تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے احکام کی

تشریح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آدھا دین حضرت عائشہؓ نے سکھایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر کسی مجبوری کی وجہ سے کسی خاتون کو کام کرنا پڑے، ملازمت کرنی پڑے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن ان ملازمتوں کو بہانا بنا کر پردے نہیں اترنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا جو پردے کی وجہ سے کام کا بہانہ کرتی ہیں۔ یہ صرف بہانے ہیں۔ اگر کہیں روک بھی ہے تو اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔ نیک نیتی سے کوشش کریں تو خدا تعالیٰ بھی مدد فرماتا ہے۔

حضور انور نے پردے کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ آجکل جن لوگوں نے یہاں معاشرہ کا اثر قبول کیا ہے۔ اس اثر قبول کرنے کی وجہ سے ان کے گھر بربادی میں بڑھ گئے ہیں طلاقیں ہو رہی ہیں۔ کہیں لڑکا طلاق دے دیتا ہے تو کہیں لڑکی علیحدگی لے لیتی ہے

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر احمدی عورت اور بچی کو تقویٰ پر چلتے ہوئے دینی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا آپ معاشی حالات بہتر کرنے نہیں آئیں۔ آپ کے معاشی حالات جس طرح بہتر ہوئے ہیں اتنی ہی آپ کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے۔ بچوں کی تربیت کی ذمہ داری سنبھالیں تو فکریں دور ہو جائیں گی کہ کس طرح ان کو آزاد ماحول سے برائیوں سے بچانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ ان قوموں میں کھلے دل سے بات سننے کا حوصلہ ہے انہوں نے آپ کو اپنے ملک میں جگہ دی ہے۔ آباد کیا ہے یہ ان ملکوں کی خوبی ہے۔ ان کا سچائی کا عموماً معیار ایشین کی نسبت بہت اونچا ہے۔ حالانکہ سب سے زیادہ سچائی کی تعلیم دین حق نے دی ہے۔ بہرحال آزادی کے نام پر ان ملکوں میں اخلاق سوز حرکتیں ہوتی ہیں۔ ان باتوں سے خود بھی بچنا ہے اور اپنے بچوں کو بھی بچانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ رزق کی تنگی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ قرآن کریم کی تعلیم ہر زمانے کی تعلیم ہے۔ کوئی اولاد کو اس طرح قتل نہیں کرتا کہ چھری پھیر دی جائے۔ یہی مطلب ہے کہ ایسی تربیت نہ کرو کہ تمہاری اولاد برباد ہو جائے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کے مختلف طریق ہیں۔ یہاں حکومت بھی خرچ دیتی ہے۔ رزق کی تنگی کا کوئی خوف نہیں۔ ان ملکوں کے لحاظ سے اور آپ کی نسبت کے لحاظ سے قتل اولاد کا یہ مطلب ہے کہ ماں باپ دونوں پیسے کمانے کے شوق سے کام پر چلے جاتے ہیں۔ بچے گھروں میں بڑے بھائی کے سپرد کر دیتے ہیں۔ بچے گھروں میں آزاد ہوتے ہیں۔ انٹرنیٹ اور دوسری فلمیں وغیرہ دیکھتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر اخلاق خراب ہوتے ہیں۔ ماں باپ کے سر پر موجود نہ ہونے کی وجہ سے بڑی عمر کے بچے گھر سے باہر وقت گزارتے ہیں اور برائیوں میں پڑ جاتے ہیں۔ یا بعض ماں باپ اپنے بچوں کو کسی قابل اعتبار شخص کے سپرد کر جاتے ہیں لیکن وہ ان سے ایسا بہیمانہ سلوک کرتا ہے کہ بچوں کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ ماں باپ کو تو یہ ہوتا ہے کہ ہم نے آمد پیدا کرنی ہے صرف پیسہ کمانے کے شوق میں بچوں کی تربیت کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہوتے۔ اس طرح بچے ماں باپ کی تربیت نہ ہونے کی وجہ سے برباد ہو رہے ہوتے ہیں۔

حضور انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ عورت گھر کی نگران ہے۔ فرمایا ماں کو بہرحال قربانی دینی چاہئے بچوں کی خاطر قربانی دینی چاہئے۔ بچے سکول سے آئیں تو انہیں گھر میں سکون کا ماحول ملے۔ بچے اس وجہ سے بگڑ رہے ہوتے ہیں کہ ماں باپ کا پیار نہیں ملتا۔ ماں باپ پیسے کمانے کی دوڑ میں لگے رہتے ہیں۔ اپنی دلچسپیوں میں مصروف ہیں۔

حضور انور نے فرمایا قتل کرنے سے یہ مطلب بھی ہے کہ بچوں کو پیسہ کمانے کے لئے ایسی جگہ نہ بھیجو جہاں دین سے دور چلے جائیں۔ بعض والدین اپنے بچوں کو چھوٹی عمر میں ایسی جگہوں پر ملازمت کروا دیتے ہیں جہاں ان کے اخلاق خراب ہو رہے ہوتے ہیں۔ ہوٹلوں میں، کلبوں وغیرہ میں ملازم کروا دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ماں باپ نے اگر اپنے بچوں کو تعلیم دلوائی ہوتی۔ تربیت دی ہوتی تو وہ معمولی رقم حاصل کرنے کے لئے یہ لغو نوکریاں تلاش نہیں کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا خاص طور پر بچیوں کو ایسی ملازمتوں سے ضرور بچانا چاہئے حضور انور نے فرمایا پیسے کمانے کے لئے بچوں کی زندگیاں برباد نہ کریں۔ ان کو ہرگز ایسے کام نہیں کرنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں اگر آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود کی اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ میرے مرید ہو کر مجھے بدنام نہ کریں۔ تو پھر خدا کو بھی آپ کے مستقبل کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس ہر احمدی بچی کو ہر ایسی ملازمت سے بچنا چاہئے جہاں اس کے تقدس پر حرف آتا ہو۔

پھر حضور انور نے رشتوں، شادیوں کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی طرف توجہ دلائی رشتوں میں ہمیشہ دین کو دیکھو۔ فرمایا ایسی جگہ رشتہ نہ کرو جہاں دین نہ ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ ماں باپ رشتہ کر دیتے ہیں کہ ہماری بیٹی کے حالات اچھے ہو جائیں گے۔ ہمارا لڑکا کاروبار میں ترقی کرے گا۔ لڑکے کی اپنی حالت کو دیکھنا چاہئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سب سے ضروری چیز دین ہے اس کو دیکھنا چاہئے۔ بغیر دین دیکھے رشتہ نہیں کرنا چاہئے۔ اگر صرف دنیا دیکھیں گے تو بچیوں کو دین سے دور کرنے والی بات ہوگی۔ کئی ایسی بچیاں ہیں جو جماعت سے تو گئی ہیں اپنے گھروں سے بھی کٹ گئی ہیں۔ پس پیسہ دیکھ کر ہرگز رشتے نہیں کرنے چاہئیں۔ دین دیکھ کر رشتے کریں۔ فرمایا اس طرح یہاں بھی تربیت میں جو کمی نظر آتی ہے وہ قتل اولاد ہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا عورتوں کو اپنے گھروں میں وقت گزارنا چاہئے۔ فرمایا بعض مائیں جو پروفیشنل ہیں، ڈاکٹرز ہیں، پڑھی لکھی ہیں، لیکن بچوں کی خاطر قربانی کرتی ہیں اور گھروں میں رہتی ہیں اور بچوں کی تربیت کرتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عورت کو جو اعزاز بخشا ہے کہ اس کے پاؤں تلے جنت ہے یہ اس لئے ہے کہ وہ بہت قربانی کرتی ہے۔ اپنے بچوں کی تربیت کے لئے اپنی خواہشات ختم کر کے قربانی کرتی ہے۔ اس سوچ کی وجہ سے کہ میرے بچے نیک ہو جائیں۔ مجھے ان چیزوں کی، دنیا کی ضرورت نہیں ہے تو خدا تعالیٰ ایسی ماؤں کی مدد کرتا ہے۔ یہ مائیں نہ صرف اپنی اولاد کے لئے جنت بنانے والی ہیں بلکہ خود بھی جنت حاصل کرنے والی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جن پر خدا کا فضل ہے وہ اس دنیا میں بھی جنت کے نظارے دیکھتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ لوگ امید رکھتے ہیں کہ آئندہ بھی خدا تعالیٰ ان سے رحم کا سلوک فرمائے گا۔ آئندہ جہانمیں بھی وہ جنت دیکھیں گے۔

حضور انور نے فرمایا پس ہر احمدی عورت کو اپنے مقام، فرائض کو سمجھتے ہوئے اس بات کی طرف توجہ دینی چاہئے کہ ایک تو اس نے اپنے پاک نمونے قائم کرنے ہیں تا کہ احمدیت کے پیغام پہنچانے میں مد و معاون بن سکے۔ دوسرے دعا کے ساتھ ہمیشہ اپنے بچوں کی تربیت کرنے والی ہو۔ ان کو ہلاکت سے بچانے والی ہو۔ اگر آپ اس طرح ہوں گی تو پھر آپ اپنی اولاد کو بھی نسل در نسل جنت کی ضمانت دیتی چلی جائیں گی۔ خدا آپ کو اس کی توفیق دے۔

حضور انور کا یہ بصیرت افروز خطاب دو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ حضور انور کا یہ خطاب جلسہ گاہ سے MTA پر دنیا بھر کے ممالک میں Live نشر کیا گیا۔

خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ بڑے پرجوش انداز میں نعرے لگائے گئے۔ دعا کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں سوا دو بجے حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ بیت ناصر گوٹن برگ تشریف لے آئے۔ بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

وزیر مملکت برائے مذہبی امور سے ملاقات

سویڈن کی وزیر مملکت برائے مذہبی امور، Youth، تعلیم بچگان و تعلیم بالغاں Mrs.Lena Hallengren حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے بیت ناصر گوٹن برگ تشریف لائیں۔ پونے چھ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور وزیر مملکت نے حضور انور سے ملاقات کی۔

وزیر نے اپنا تعارف کروایا اور بتایا کہ وہ حکومت کی نمائندگی میں آئی ہیں۔ وزیر نے بتایا کہ جماعت کے بعض احباب سے میرا ذاتی تعلق ہے۔

حضور انور نے سویڈن کے موجودہ حالات کے بارہ میں گفتگو فرمائی اور فرمایا کہ اب جو الیکشن آ رہے ہیں اس میں جو پارٹی عوام کی مدد کرے گی اور عوام کی سہولت کے لئے کام کرے گی تو وہ لازمی کامیاب ہو گی۔ وزیر موصوفہ نے اپنی پارٹی کی کامیابی کے لئے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

وزیر نے بتایا کہ میرا شعبہ تعلیم سے تعلق ہے تو اس حوالہ سے حضور انور نے غانا میں اپنے قیام اور وہاں مختلف حیثیتوں میں تعلیم و تدریس کے فرائض کی سرانجام دہی کے بارہ میں بتایا۔ غانا میں پہلی بار گندم اگانے کی تحقیق کے بارہ میں بھی بتایا۔

حضور انور نے آئندہ الیکشن کے بارہ میں وزیر موصوفہ سے دریافت فرمایا کہ الیکشن میں آپ کی پوزیشن کیا ہے۔

وزیر مملکت کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے یہ ملاقات 25 منٹ تک جاری رہی۔

یہ وزیر مملکت، ملک کے دارالحکومت سٹاک ہالم (Stok Halm) سے جو کہ گوٹن برگ سے 600 کلومیٹر دور ہے۔ صرف حضور انور سے ملاقات کے لئے By Air پہنچی تھیں۔

تقریب استقبالیہ

آج پروگرام کے مطابق جماعت احمدیہ سویڈن نے ایک تقریب عشائیہ (Reception) کا اہتمام کیا تھا۔ اس تقریب کا اہتمام بیت ناصر گوٹن برگ کی توسیع اور نئی تعمیر کے پیش نظر بیت ناصر کے بیرونی احاطہ میں مارکی لگا کر کیا گیا تھا۔ چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس پروگرام میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد سے قبل تمام مہمان اپنی اپنی نشستوں پر تشریف فرما تھے۔

اس تقریب میں 68 مہمانوں نے شرکت کی۔ جن میں 14 ممبران پارلیمنٹ 8 پولیس چیفس، 22 ڈاکٹرز، پروفیسرز اور اپنے شعبوں کے ہیڈز، ایک چرچ کے پادری اور 9 لوکل کونسلرز اور Politician اور زندگی کے دوسرے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

وزیر مملکت Lena Hallengren نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ شرکت کرنے والوں میں Mrs.Britt Bohlin Olsson چیئرمین سویڈش سوشل ڈیموکریٹ پارٹی پارلیمانی گروپ بھی شامل تھیں یہ 146 ممبران پارلیمنٹ کے گروپ کی

چیئرمین ہیں۔
تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عزیزم عامر رشید نے تلاوت کی اور اس کا سویڈش ترجمہ پیش کیا۔
اس کے بعد امیر صاحب سویڈن نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق پروفیسر Ake Sande نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ موصوف نے حضور انور کو سویڈن آمد پر خوش آمدید کہا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور بتایا کہ میں جماعت کا پرانا دوست ہوں اور اس بیت الذکر میں میرا آنا جانا کثرت کے ساتھ ہے۔ میرے ریلیجیئس ڈیپارٹمنٹ کے جو طلباء ہیں وہ اس بیت الذکر کا وزٹ کرتے ہیں اور ہم یہاں سے مذہبی معلومات لیتے ہیں۔
ان پروفیسر صاحب نے مختلف مذہبی کتب لکھی ہیں جن میں بہت اچھے رنگ میں احمدیت کا ذکر کیا ہے۔
ان پروفیسر صاحب کے بعد Mr.Frank Anderson صاحب نے مختصر ایڈریس کیا۔ یہ صاحب سوشل ڈیموکریٹ پارٹی صوبہ گوٹن برگ کے چیئرمین ہیں اور اپنی پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ کے رکن ہیں اور صوبہ گوٹن برگ کی بلدیہ کے چیئرمین بھی ہیں۔ موصوف نے اپنے ایڈریس میں حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اس تقریب میں شمولیت کی دعوت پر شکریہ ادا کیا۔ اور گوٹن برگ میں پہلے سکینڈے نیوین جلسہ سالانہ کے انعقاد کے بارہ میں بتایا اور اپنے تعاون اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔
اس کے بعد وزیر مملکت سویڈن Mrs.Lena Hallengren نے ایڈریس کیا۔ انہوں نے کہا حضور اقدس اور معزز مہمانان! میرے لئے یہ بات باعث فخر ہے کہ آج میں حکومت سویڈن کے نمائندہ کے طور پر حضور اقدس حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے اعزاز میں ترتیب دیئے ہوئے استقبالیہ میں شامل ہوں۔ ہم آج ایک ایسی بیت الذکر میں جمع ہیں جو ایک عرصہ سے یہاں موجود ہے۔ یہ بیت اپنی ذات میں ایک تہذیب کی تبدیلی کی علامت ہے اور ایک نظریہ فکر اور ایک جماعت کی اتحاد کی علامت ہے۔
وزیر موصوفہ نے کہا اس بیت نے معاشرہ کو متحد کرنے میں بڑا کردار ادا کیا ہے اور سرحدوں کی درمیانی روک اور باڑ کو دور کر کے ایک بنا دیا ہے۔ ایسی دیواروں کو صرف رواداری، دانشوری اور ڈائیلاگ کے ذریعہ ہی پاٹا جاسکتا ہے۔ مخالفتیں ہمیں فتح نہیں کر سکتیں مگر جمہوریت فتح کر سکتی ہے۔
وزیر نے کہا آج حضور اقدس کی تشریف آوری کے باعث معاشرہ میں اتحاد اور تعاون کے امکانات زیادہ روشن ہو گئے ہیں۔ سویڈن خود حقوق انسانی کے استحکام میں ایک مقام رکھتا ہے۔
انسانیت کے خاندان کے ہر فرد کا یہ بنیادی حق ہے کہ اس کا احترام کیا جائے انسانی حقوق کے بنیادی چارٹر کا ابتدائیہ یہ ہے کہ تمام انسان عزت و احترام میں برابر کے حقدار ہیں اور مشترکہ انسانی اقدار کے حامل ہیں۔ انسانی امن اور تحفظ اور انسانی ترقی اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم برابر ہیں۔ وزیر موصوفہ نے اپنا ایڈریس جاری رکھتے ہوئے آخر پر کہا مجھے امید ہے کہ آج کی محفل میں حضور انور کی شمولیت ہمیں اعلیٰ اقدار کی طرف کھینچ لانے کا ذریعہ بنے گی۔
وزیر مملکت کے ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور کا خطاب

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ مختلف جگہوں پر قرآن کریم کی اسی تعلیم کے پیش نظر بیوت الذکر تعمیر کرتی ہے۔ بیوت الذکر سے امن کا پیغام دیا جاتا ہے یہ امن کا سمبل (Symbol) ہوتی ہیں۔
حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیمات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب تک انسان کا خدا سے تعلق نہیں اور جب تک وہ اللہ کے حقوق ادا نہیں کرتا اس کا مذہب نامکمل ہے۔ خدا کا حق بھی ادا کرنا ہے اور اس کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں۔
حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو قسم کے حقوق ادا کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ انسان پر ایک حق خدا تعالیٰ کی عبادت کا ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ دوسرا حق ایک انسان کا دوسرے انسان پر ہے اور اس کی دو صورتیں ہیں۔ رشتہ داروں اور اقرباء کے حقوق ہیں، ہر مومن پر فرض ہے کہ ہر دوسرے مومن کو اپنا بھائی سمجھ کر اس سے اخوت کا سلوک کرے۔ اس ہمدردی اور محبت کا دوسرا رخ یہ ہے کہ تمام بنی نوع انسان سے خواہ ان کا تعلق کسی مذہب سے ہو ہمارا تعلق ہمدردی اور شفقت کا ہو۔
حضور انور نے فرمایا ہماری جماعت کا ماٹو
``Love For All Natred None``
محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ ساری دنیا میں شہرت پا چکا ہے۔ مگر محبت اور بھائی چارہ کا یہ ماٹو، یہ اعلان کوئی اشتہار بازی نہیں ہے۔ ہمارا عمل اس کی تائید کرتا ہے۔ ہماری بیوت الذکر صرف اور صرف خدائے واحد کی عبادت اور امن کے قیام کے لئے ہیں۔ ہماری بیوت الذکر دہشت گردی یا نفرت کا مظہر نہیں ہیں۔ بلکہ عبادت کی جگہیں ہیں جو بھی چاہے عبادت کرے۔
حضور انور نے فرمایا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارا دل عالم انسانیت کی ہمدردی سے بھرا ہوا ہے اور ہم صرف محبت انسانیت کے لفظی دعویٰ تک ہی محدود نہیں بلکہ عملی زندگی میں خدمت انسانیت میں ہمارا قدم آگے سے آگے بڑھ رہا ہے اور بڑھتا چلا جائے گا۔ ہمارے نزدیک جو شخص بنی نوع انسان کے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی کرتا ہے وہ خدا کے حقوق کا بھی خائن ہے۔
حضور انور نے فرمایا پس احمدی اس قوم کو بتائیں کہ ہم سب سے محبت رکھتے ہیں۔ ہم محبت و امن پھیلاتے ہیں اور محبت سے دل جیتتے ہیں۔ ہم خدا کا تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور سب سے محبت رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس بیت الذکر کو Symbol of Peace بنائے، محبت و امن کی جگہ بنائے۔
آخر پر حضور انور نے فرمایا میں آپ سب مہمانوں کا ممنون ہوں کہ آپ لوگ باوجود انتہائی مصروفیت کے اپنے قیمتی وقت میں سے وقت نکال کر جماعت احمدیہ سویڈن کی پہلی بیت الذکر 'بیت ناصر' میں تشریف لائے ہیں میں امید کرتا ہوں کہ ہمارا یہ تعلق وقتی اور عارضی نہیں ہوگا بلکہ ہمارے باہمی روابط پہلے سے زیادہ گہرے اور مربوط ہوں گے۔
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ حضور انور نے مہمانوں کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ اس تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرداً فرداً تمام مہمانوں سے ملے تعارف حاصل کیا اور بعض مہمانوں سے گفتگو بھی فرمائی۔
حضور انور نے وزیر مملکت، پروفیسر Ake Sande اور صوبہ گوٹن برگ کی بلدیہ کے چیئرمین Mr.Frank Anderson کو قرآن کریم تحفۃً عطا فرمایا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔
اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ تشریف لے جا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس بیت ناصر گوٹن برگ پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نمائندہ حکومت سویڈن کے تاثرات

آج تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں نے بیت الذکر کا وزٹ بھی کیا وزیر مملکت Mrs.Lena Hallengren جو کہ حکومت سویڈن کے نمائندہ کی حیثیت سے آئی تھیں۔ حضور انور سے ملاقات سے قبل جلسہ گاہ بھی گئیں۔ اور جلسہ کے پروگرام میں شامل ہوئیں۔ خطاب بھی کیا اور لجنہ میں خواتین سے ملیں اور بات چیت کی۔ کھانا تقسیم ہوتے دیکھا۔ اس کے بعد پھر حضور انور سے ملاقات کے لئے بیت ناصر گوٹن برگ آئیں۔ حضور انور سے ملاقات کے بعد ان کا پروگرام تھا کہ پونے سات بجے کی فلائٹ پر گوٹن برگ سے واپس سٹاک ہالم چلی جائیں گی کیونکہ ہفتہ کے دن یہ آخری فلائٹ ہے جو گوٹن برگ سے سٹاک ہالم جاتی ہے۔ لیکن یہ حضور انور کی شخصیت اور ملاقات سے اس قدر متاثر ہوئیں کہ انہوں نے اپنے سب پروگرام چھوڑ دیئے اور رات آٹھ بجے تک تقریب میں شامل رہیں۔ انہوں نے اپنے خاوند کو اطلاع دی کہ آپ بچے کو سنبھالیں اب میں By Air نہیں آرہی۔ تمام فنکشن Attend کر کے آؤں گی۔ چنانچہ حکومت کی انتظامیہ نے ان کے لئے کار کا انتظام کیا اور یہ جہاز کا ایک گھنٹہ کا سفر چھوڑ کر، کار پر مسلسل چھ گھنٹے سفر کر کے رات دو بجے کے قریب سٹاک ہالم (Stok Halm) پہنچیں۔
یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ ان لوگوں کے دلوں کو پھیر رہا ہے۔ حضور انور کی مبارک آمد ایک عظیم الشان انقلاب کا پیش خیمہ بن رہی ہے۔ اس وزیر نے خود ہی بیان کیا کہ حضور انور کی ملاقات، حضور کی شخصیت اور حضور کے خطاب سے میں اس قدر متاثر ہوئی کہ میں حضور کی اس مجلس سے اٹھ ہی نہ سکی۔
یہ خاتون وزیر حکومت سویڈن کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کرنے کے لئے لائی تھیں۔ مگر جلدی میں وہ تحفہ جہاز میں ہی بھول گئیں۔ تقریب کے دوران منتظمین سے بار بار افسوس کا اظہار کیا کہ تحفہ جہاز میں بھول گئی ہوں۔ اگلے روز انہوں نے ایک پارلیمنٹ ممبر Mrs.Marianne Carlstrom کے ہاتھ یہ تحفہ حضور انور کو پیش کرنے کے لئے بیت ناصر گوٹن برگ بھجوایا۔ جب کہ یہ لوگ عموماً ایسا نہیں کرتے۔ لیکن حضور کی شخصیت اور حضور سے مل کر ان پر اتنا اثر تھا کہ انہوں نے بجائے کسی سیکرٹری کو بھجوانے کے سپیشل طور پر ایک ممبر پارلیمنٹ کو یہ تحفہ پہنچانے کے لئے بھیجا۔
اس تقریب عشائیہ میں شامل ہونے والے مہمانوں میں ایک اہم مہمان Mrs.Briti Bohlin Olsson بھی شامل ہوئیں۔ موصوفہ سوشل ڈیموکریٹ پارٹی کے پارلیمانی گروپ کی چیئرمین ہیں اور 146 ممبران پارلیمنٹ ان کے گروپ میں ہیں۔ جن میں ملک کے وزیراعظم بھی شامل ہیں۔ یہ تقریباً دو صد کلومیٹر کا رستہ چلا کر اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے آئیں۔ یہ حضور انور کی شخصیت اور خطاب سے بہت متاثر ہوئیں کہ انہوں نے ایک احمدی ممبر کو بلا کر کہا کہ میں پارلیمنٹ میں سارے گروپ کو جماعت احمدیہ اور دین حق کا اصل اور صحیح رخ جو خلیفہ کی تقریر سے میں نے سنا ہے بتاؤں گی اور ہم مل کر سارے گروپ ساتھ کام کریں گے۔ جماعت احمدیہ کی تعلیم اور ان کے خلیفہ کا پیغام تو بہت ہی پر امن اور انسانیت سے محبت کے ساتھ وابستہ ہے۔
دیگر بہت سے مہمانوں نے بھی بہت اچھے الفاظ میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

میڈیا کی بھرپور کوریج

آج بھی میڈیا میں حضور انور کی سویڈن آمد، جلسہ سالانہ کا انعقاد اور جماعت کے تعارف پر مشتمل خبروں اور مضامین کا سلسلہ جاری رہا۔
گوٹن برگ سویڈن کے نیشنل اخبار (Gotenborg Posten) نے اپنی 17 ستمبر کی اشاعت میں صفحہ 6-7 پر حضور انور کی تصویر کے ساتھ

دو کالم کی شہ سرخی اور چھ کالم کا ایک مضمون شائع کیا۔

خبر کا عنوان تھا۔ ''احمدیوں کے معزز مہمان کا Hogsbohojd (بیت الذکر) میں ورود۔ اخبار نے اپنے اس آرٹیکل، مضمون میں لکھا کہ

دو صد ملین احمدی جو 181 ممالک تک پھیلے ہوئے ہیں انہوں نے گوٹن برگ کے ایرکس برگ کے وسیع ہال میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ کی براہ راست MTA کے ذریعہ روداد ملاحظہ کی۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام اس جلسہ میں تشریف لائے۔

بروز جمعۃ المبارک جماعت ہائے احمدیہ سیکنڈے نیویا کے تین روزہ جلسہ سالانہ کا آغاز بیت ناصر گوٹن برگ میں پرچم کشائی کی تقریب سے ہوا۔ جس میں جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ جماعت سویڈن کے مقامی امیر نے سویڈن کا جھنڈا لہرایا اور حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے معاً بعد سویڈن کی حکومت کی طرف سے حفاظتی عملہ پولیس کے Escort کے ساتھ امام جماعت احمدیہ جلسہ گاہ ایرکس برگ حال (Eriks Berg) میں تشریف لائے جہاں حضور نے ٹھیک دو بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو احمدیہ ٹیلی ویژن عالمی سیٹلائٹ کے ذریعہ ساری دنیا میں Live نشر کیا جا رہا تھا۔

اخبار نے مزید لکھا کہ جماعت احمدیہ سویڈن کے سات صد کے قریب اراکین سارے سویڈن میں پھیلے ہوئے ہیں اور گوٹن برگ شہر جہاں ان کی بیت واقع ہے تین سو کے قریب احمدی مقیم ہیں۔ باوجود اس کے کہ جماعت احمدیہ سویڈن ایک چھوٹی سی جماعت ہے مگر یہی وہ واحد جماعت ہے جن کی اپنی بیت ہے۔ یہ بیت 1976ء میں تعمیر کی گئی اور یہ سویڈن کی سب سے پہلی بیت تھی۔ بعد میں اس بیت میں توسیع کرتے ہوئے اس کی جگہ پہلے سے تین گنا بڑی بیت 1999ء میں تعمیر کی گئی۔ جس کی تعمیر 2000ء میں مکمل ہوئی۔

اس اخبار نے بعض احمدی احباب کے انٹرویو بھی شائع کئے۔ اخبار نے مزید لکھا کہ 1889ء میں حضرت مرزا غلام احمد نے پنجاب ہندوستان میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی اور اب ان کے پڑپوتے جماعت کے موجودہ خلیفہ ہیں جو گوٹن برگ تشریف لائے ہوئے ہیں جماعت احمدیہ ہر قسم کے تشدد سے اجتناب کرتی ہے۔ ان کے نزدیک جہاد کا سب سے بڑا ہتھیار دعوت الی اللہ ہے۔

اس اخبار Gotenborg Posten کے علاوہ ہفتہ 17 ستمبر کے روز سویڈن کے نیشنل ریڈیو P1 نے اپنی بارہ بجے کی خبروں میں حضور انور کی سویڈن آمد اور جلسہ سالانہ کے انعقاد کا ذکر کیا۔

سویڈن کی نیشنل نیوز ایجنسی (Tidingarnas T.T Telegram) نے بھی حضور انور کی سویڈن آمد، بیت ناصر گوٹن برگ کی نئی تعمیر اور سکنڈے نیوین ممالک کے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے بارہ میں خبریں سویڈش میڈیا اور پریس کو مہیا کیں۔

اس طرح محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور کی آمد کے ساتھ بھی ایسے سامان پیدا ہوئے کہ سارے ملک میں حضور انور کی سویڈن آمد، بیت ناصر اور جلسہ سالانہ کے انعقاد کی خبریں اور حضور انور کا پیغام پہنچا۔ الحمدللہ۔ جب کہ اس سے قبل سویڈش میڈیا تک رسائی بہت مشکل تھی۔ اخبارات میں جماعت کے خلاف شائع ہونے والے بعض مضامین کا جواب شائع کروانا بھی بہت مشکل بنا ہوا تھا اور اب حضور انور کی اس سرزمین پر آمد کے ساتھ ہی سویڈش میڈیا اور پریس میں غیر معمولی تبدیلی آئی ہے اور ایک انقلاب پیدا ہوا ہے۔ اور جماعت کی ترقی اور کامیابی کے لئے نئے دروازے کھلے ہیں۔

رپورٹ منصور احمد ناصر۔ لائبیریا

مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو اپنا تیسرا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ اجتماع پندرہ سال کے وقفے کے بعد منعقد ہوا۔ اس لمبے وقفے کی بڑی وجہ طویل خانہ جنگی اور ملک کی غیر یقینی صورتحال تھی۔ اجتماع کے لئے 25 تا 27 مارچ 2005ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کی تاریخیں اور مقام اجتماع کے لئے کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی کے جماعتی ہیڈکوارٹر (Teh Town) انتخاب کیا گیا۔ یہ ٹاؤن رابرٹس پورٹ جانے والی سڑک کے کنارے واقع ایک چھوٹا سا ٹاؤن ہے جہاں ایک خوبصورت سی بیت الذکر اور مشن ہاؤس ہے۔ یہاں کی زندگی نہایت سادہ ہے۔ چنانچہ یہاں خدام نے اپنی روایات کے مطابق بانس کی لکڑیاں گاڑ کر ان کے اوپر کھجور کے پتوں کی چھت ڈال دی۔ بیٹھنے کے لئے بانس ہی کے بنچ تیار کئے گئے۔ یوں ہمارا اجتماع ہال تیار ہوگیا۔ اسے غریب دلہن کی طرح سجانے کے لئے مختلف جماعتی بینرز چاروں طرف لگائے گئے اور ٹاؤن میں موجود مختلف رنگا رنگ پتوں اور پھولوں کے گلدستے بنا کر بانس کے ستونوں کے ساتھ آویزاں کر دیئے گئے۔ یوں سادگی کے ساتھ حسن بھی عود کر آیا۔

25/ مارچ کو منروویا شہر سے ایک بس پر خدام کا قافلہ علی الصبح مکرم محمد احسان احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کی قیادت میں مقام اجتماع کی طرف روانہ ہوا۔ روانگی سے قبل مکرم محمد اکرم صاحب باجوہ امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ لائبیریا نے اجتماعی دعا کروائی۔ راستے میں بومی کاؤنٹی سے بھی چند خدام اجتماع میں شرکت کے لئے اس قافلے میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ قافلہ جمعہ کی نماز سے کافی پہلے بحفاظت Teh Town پہنچ گیا۔

افتتاحی اجلاس

نماز جمعہ کے معاً بعد اجتماع کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم اور دو زبانوں (انگریزی اور Vai) میں ترجمہ کے ساتھ ہوا۔ نظم اور عہد کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا نے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے اجتماع کی غرض و غایت بیان کی اور خدام کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ بعد ازاں مکرم حاجی اسماعیل صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا نے اپنی تقریر میں نہایت مؤثر انداز میں خدام کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ نمازِ عصر کی ادائیگی کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ جو Teh جماعت کی لجنہ نے تیار کیا تھا۔ نمازِ مغرب اور عشاء اپنے وقت پر ادا کی گئیں۔ دونوں نمازوں کے درمیانی وقفہ کے دوران رات کا کھانا پیش کیا گیا۔

مجلس سوال و جواب

نماز عشاء کے بعد سوال و جواب کی نہایت دلچسپ مجلس منعقد ہوئی۔ روشنی کیلئے جنریٹر کا انتظام تھا جس سے جنگل میں منگل کا سماں بن گیا۔

دوسرا دن

اگلے روز کا آغاز نمازِ تہجد سے ہوا جو باجماعت ادا کی گئی۔ نمازِ فجر کے بعد درس القرآن ہوا۔ ناشتے وغیرہ سے فراغت کے بعد صبح 10 بجے اجتماع کی کارروائی کا آغاز تلاوت، نظم اور عہد کے ساتھ ہوا۔ مہتمم تربیت اور مہتمم مال کی تقاریر ''حقیقی نماز'' اور ''دین میں مالی قربانی کی اہمیت'' کے موضوعات پر ہوئیں۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لائبیریا خدام کی حوصلہ افزائی کے لئے منروویا سے تشریف لائے تھے۔ امیر صاحب نے اپنے خطاب میں حضرت بانی سلسلہ کی صداقت کو پرزور دلائل کے ساتھ بیان کیا۔ انہوں نے خدام کو ایک لمبے عرصے کے بعد اجتماع منعقد کرنے پر مبارکباد دی اور ان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

دوسرے دن کے پہلے سیشن کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ دوسرے اور تیسرے سیشن میں نہایت دلچسپ علمی اور ورزشی مقابلے ہوئے خدام نے انتہائی جوش و خروش سے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوتِ قرآنِ کریم، ندا، پیغام رسانی، اور مشاہدہ معائنہ شامل تھے جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ، تین ٹانگ کی دوڑ، رسہ کشی، کلائی کشتی، اور میوزیکل چیئرز شامل تھے۔ آخر پر کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی بمقابلہ بومی کاؤنٹی منروویا کا ایک دلچسپ نمائشی فٹبال میچ ہوا جو میزبان کاؤنٹی (کیپ ماؤنٹ) نے ایک صفر سے جیت لیا۔ بعض مقابلہ جات مثلاً پیغام رسانی، مشاہدہ و معائنہ، میوزیکل چیئرز وغیرہ ان خدام اور ٹاؤن کے دیگر افراد کے لئے بالکل نئے تھے۔ یہ مقابلہ جات ان کے لئے گہری دلچسپی کا باعث بنے۔ نمازِ عشاء کے بعد آج بھی سوال و جواب کی دلچسپ مجلس قائم ہوئی۔ مکرم جاوید اقبال صاحب لنگاہ مرکزی مربی سلسلہ بومی کاؤنٹی نے نہایت مدلل اور تسلی بخش جوابات دیئے۔

تیسرا اور آخری دن

تیسرے اور آخری دن کا آغاز بھی نمازِ تہجد کی باجماعت ادائیگی کے ساتھ ہوا۔ نمازِ فجر کے بعد درس قرآن ہوا۔

اختتامی اجلاس

اجتماع کا فائنل سیشن حسبِ معمول تلاوت، نظم اور عہد کے ساتھ شروع ہوا۔ مکرم جاوید اقبال صاحب مربی سلسلہ لائبیریا نے تقریر کی۔ اور خدام کو اپنا مقام سمجھتے ہوئے ذمہ داریاں نبھانے کی تلقین کی۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا نے اس اجتماع کی رپورٹ اختصار کے ساتھ پیش کی۔ شعبہ رجسٹریشن کے ریکارڈ کے مطابق اس اجتماع میں حاضرین کی کل تعداد 96 رہی جس میں 74 خدام اور 22 انصار شامل تھے۔ عورتوں اور بچوں کو اس تعداد میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ منروویا سمیت تین کاؤنٹیز کے 19 ٹاؤنز کی نمائندگی ہوئی۔

محترم صدر صاحب کی رپورٹ کے بعد علاقے کے بعض بااثر افراد نے اس اجتماع کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس اجتماع کو اپنی زندگی میں رونما ہونے والا ایک منفرد واقعہ قرار دیا اور باقاعدگی سے ایسے اجتماع کروانے کی ضرورت پر زور دیا۔

تقسیم انعامات

آخر پر تقسیمِ انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم جاوید اقبال صاحب مربی سلسلہ نے خدام میں انعامات تقسیم کرنے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے ساتھ ہی اجتماع کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔ اور ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور خدام و اطفال کی بہترین تعلیم و تربیت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 19/ اگست 2005ء)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51884 میں ذیشان احمد

ولد سید عزیز احمد زیدی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543

مسل نمبر 51885 میں حبیب احمد ملک

ولد تنویر احمد ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب احمد ملک گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543

مسل نمبر 51886 میں ایاز احمد بٹ

ولد فیاض احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542

مسل نمبر 51887 میں علی یاسر رائے

ولد فیض احمد خان رائے مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6357 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی یاسر رائے گواہ شد نمبر 1 سجاد سعید ملک وصیت نمبر 30542 گواہ شد نمبر 2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر 51888 میں نوید الرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ضیاء الدین بٹ وصیت نمبر 30543

مسل نمبر 51889 میں فوزیہ عزیز

بنت رانا عبدالعزیز خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ عزیز گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ایوب خان ولد رانا عبدالعزیز خان حسن آباد ملتان گواہ شد نمبر 2 انیس شہزاد ولد محمد ادریس چوک قذافی ملتان

مسل نمبر 51890 میں حامدہ عزیز

رانا عبدالعزیز خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حامدہ عزیز گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ایوب خان حسن آباد ملتان گواہ شد نمبر 2 انیس شہزاد چوک قذافی ملتان

مسل نمبر 51891 میں نبیلہ ایوب

زوجہ رانا محمد ایوب خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ ایوب گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ایوب خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس شہزاد ملتان

مسل نمبر 51892 میں راشدہ پروین احمد

زوجہ رانا محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری 24 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ پروین احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ایوب خان ملتان گواہ شد نمبر 2 رانا محمد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51893 میں منیر احمد صابر

ولد حافظ محمد یار قوم سٹھو جٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1978ء ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد صابر گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد معلم وقف جدید وصیت نمبر 34251 گواہ شد نمبر 2 جاوید اختر ولد ملک مبارک احمد ملتان

مسل نمبر 51894 میں طاہر محمود

ولد فضل اکرام قوم اعوان پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید امجد وصیت نمبر 16494

مسل نمبر 51895 میں افتخار احمد اختر

ولد چوہدری نعمت علی قوم مان جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قذافی کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 7 مرلہ پلاٹ فرید ٹاؤن ملتان مالیتی اندازاً -/70000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد اختر گواہ شد نمبر 1 محمد رشید ولد چوہدری عبدالحمید ملتان گواہ شد نمبر 2 طاہر اسماعیل ملتان

مسل نمبر 51896 میں لقمان احمد

ولد چوہدری نعمت علی قوم مان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رشید ملتان گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد ولد مرزا نذیر احمد مرحوم ملتان

مسل نمبر 51897 میں مریم خلیق

بنت خلیق احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں

گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مریم خلیق گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ ولد محمد اسلم جنجوعہ ملتان

مسل نمبر 51898 میں مشہود احمد خان

ولد ڈاکٹر رفیق احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد خان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان ولد ڈاکٹر رفیق احمد خان ملتان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد ورک ملتان

مسل نمبر 51899 میں مرزا نوید احمد

ولد مرزا طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نوید احمد گواہ شد نمبر 1 انیس شہزاد ملتان گواہ شد نمبر 2 جاوید اختر ملتان

مسل نمبر 51900 میں نمود سحر ودود

زوجہ محمد عبدالودود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 26 تولے اندازاً مالیتی -/230000 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 15 تولے اندازاً مالیتی -/2250 روپے۔ 3۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نمود سحر ودود گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالودود وصیت نمبر 32532 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالقدوس وصیت نمبر 33995

مسل نمبر 51901 میں ہارون احمد

ولد رانا حلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہارون احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ ولد چوہدری محمد اسلم جنجوعہ

مسل نمبر 51902 میں سیدہ فرخ شہزادی

بنت سید مروت حسین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ فرخ شہزادی بنت سید مروت حسین گواہ شد نمبر سید سعادت احمد منیر (مربی سلسلہ) 30117 گواہ شد نمبر 2 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین

مسل نمبر 51903 میں روبینہ

بنت محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عبداللطیف ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب کوئی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ بنت محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 صابر حسین ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد رحیم بخش مرحوم

مسل نمبر 51904 میں صابر حسین

ولد خورشید احمد قوم آرائیں پیشہ پریکٹس عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عبداللطیف کنری ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 13/ ایکڑ واقع گوٹھ عبداللطیف نزد محمود آباد فارم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صابر حسین ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبداللطیف ولد رحیم بخش مرحوم

مسل نمبر 51905 میں راشدہ پروین

زوجہ خان محمد ناصر قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیت -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشد پروین زوجہ خان محمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ہومیو ڈاکٹر خان محمد ناصر وصیت نمبر 34195 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 51906 میں ثمرین چوہدری

بنت محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالبہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلہ منڈی کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرین چوہدری بنت محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال برادر موصیہ وصیت نمبر 35405 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 51907 میں امتہ القدیر

زوجہ چوہدری جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی وزنی 8 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدیر زوجہ چوہدری جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ معلوم وقف جدید ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد چوہدری شریف احمد مرحوم

مسل نمبر 51908 میں سعید احمد

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23200 روپے سالانہ بصورت کاشت کاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ ولد عنایت اللہ وصیت نمبر 32182 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد حبیب احمد

مسل نمبر 51909 میں سیدہ صبح سردار شہزادی

بنت سید ابرار حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ صبح سردار شہزادی گواہ شد نمبر 1 سید ضیاء الحق شاہ ولد سید نعمت علی شاہ گواہ شد نمبر 2 سید نور المبین شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ مرحوم

مسل نمبر 51910 میں وقاص احمد مرزا

ولد وسیم احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد عبدالرفیع خاور مرحوم وصیت نمبر 33719 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد مرزا والد موصی ولد مرزا محمد خان مرحوم

مسل نمبر 51911 میں نعیم الدین بھٹی

ولد حسن الدین بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت + ہومیو پریکٹس عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6044 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم الدین بھٹی گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد وصیت نمبر 34726

مسل نمبر 51912 میں انیقہ سلطان احمد

بنت مرزا سلطان احمد قوم مغل۔ برلاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد گائے اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ زیور کل وزن اڑھائی تولہ مالیت -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیقہ سلطان گواہ شد نمبر 1 مرزا عدیل احمد وصیت نمبر 28344 ولد محترم مرزا خورشید احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا سلطان احمد وصیت نمبر 26203 ولد محترم مرزا خورشید احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 51913 میں شازیہ یونس

بنت محمد یونس قوم راجپوت۔ رانا پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ یونس انجم گواہ شد نمبر 1 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد عبدالباسط

مسل نمبر 51914 میں قرۃ العین کنول

بنت سیٹھ عبدالمجید عارف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز حلقہ غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 7 ماشہ مالیتی -/5500 روپے۔ 2۔ زیور چاندی وزنی 3 تولہ مالیتی -/750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین کنول مجید گواہ شد نمبر 1 سیٹھ عبدالمجید عارف والد موصیہ ولد سیٹھ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ادریس احمد وصیت نمبر 23695

مسل نمبر 51915 میں اعجاز احمد جاوید

ولد جاوید احمد قوم باجوہ پیشہ ڈیفنس پرسن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4286 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد رانا وصیت نمبر 28779 گواہ شد نمبر 2 طاہر سلیم الدین ولد لطیف احمد

مسل نمبر 51916 میں رفیعہ ریحانہ خٹک

زوجہ عبدالرزق خٹک قوم پنجابی پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراکرم بلیسنگر اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 286.730 گرام مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ ایک عدد کار مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعیہ ریحانہ خٹک گواہ شد نمبر 1 مطیع الرحمٰن ولد حافظ فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ولد مصلح الدین

مسل نمبر 51917 میں رشید احمد

ولد ایم۔ محمد اسماعیل قوم پیشہ ریٹائرڈ ایمبیسیڈر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف 11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ آدھا حصہ جائیداد واقع ایف 11/4 اسلام آباد مالیتی ڈیڑھ کروڑ۔ 2۔ پلاٹ ایک کنال واقع فارن آفس ہاؤسنگ کواپریٹو سوسائٹی سلام آباد (اقساط ابھی ادا کرنی ہیں) مالیتی 5 لاکھ روپے اندازاً۔ 3۔ پلاٹ دو کنال کرس منٹری ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی (اقساط ابھی ادا کرنی ہیں) مالیتی 6 لاکھ روپے اندازاً۔ 4۔ پلاٹ ایک کنال پاکستان ایمپلائیز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی مالیتی 10 لاکھ اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12097 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد چوہدری نذیر احمد خان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عین انیم ولد محمد عبدالرشید

مسل نمبر 51918 میں فریحہ اخلاق

بنت اخلاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ اخلاق گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ خان وصیت نمبر 36382 گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ وصیت نمبر 34091

مسل نمبر 51919 میں قیصر حفیظ ملک

ولد حفیظ احمد الرحمٰن ملک قوم اعوان پیشہ اسسٹنٹ انجینئر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7-4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر حفیظ ملک گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد راشد وصیت نمبر 23693

مسل نمبر 51920 میں رفیع احمد سدھو

ولد محمد اشرف مبشر قوم جٹ پیشہ ٹریول ایجنٹ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 9 مرلہ واقع F-6/2 اسلام آباد مالیتی -/15000000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع بلیو ایریا اسلام آباد مالیتی -/10000000 روپے۔ 3۔ کیش انوسٹمنٹ مالیتی -/3000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ واقع 4/4 صدر غربی ربوہ 17 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد سدھو گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ولد ایم۔ ایم لطیف گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 51921 میں مسز بشریٰ منور شاہ

زوجہ سید منور احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 10 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منور گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد محمد احسان احمد

مسل نمبر 51922 میں راجہ منصور احمد

ولد راجہ محمد یونس مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 محمود عبدالحئی ولد عبدالعزیز عارف

مسل نمبر 51923 میں بشریٰ رحمٰن

زوجہ نسیم الرحمٰن قوم پیشہ شیخ (کانوگو) عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کیش نقد مبلغ -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم الرحمٰن ولد عبدالوہاب مرحوم گواہ شد نمبر 2 تصویر الرحمٰن فہیم احمد ولد شیخ نسیم الرحمٰن

مسل نمبر 51924 میں نصیر الرحمٰن شیخ

ولد شیخ نسیم الرحمٰن قوم شیخ (کانوگو) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد کیش مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر الرحمٰن شیخ ولد شیخ نسیم الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم الرحمٰن والد موصی ولد شیخ عبدالوہاب مرحوم گواہ شد نمبر 2 تصویر رحمٰن فہیم احمد ولد شیخ نسیم الرحمٰن

مسل نمبر 51925 میں امتہ الرؤف

زوجہ زاہد محمود خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ مبلغ -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا

جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود خان ولد لطیف احمد خان گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود خان ولد زاہد محمود خان

مسل نمبر 51926 میں رانا مدثر احمد

ولد رانا عمر احمد قوم راجپوت پیشہ نیم سرکاری ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود خان ولد زاہد محمود خان گواہ شد نمبر 2 حافظ سید سلیم احمد ولد سید افتخار احمد

مسل نمبر 51927 میں عابدہ پروین بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم دیول پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور وزنی ساڑھے چودہ تولہ مالیتی -/145000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 تصویر الرحمٰن فہیم احمد وصیت نمبر 33509

مسل نمبر 51928 میں شکیل احمد

ولد محمد افضل خان قوم سید (پٹھان) پیشہ وکالت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھیری باغبانان پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد رانا وصیت نمبر 28779 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد (قائد ضلع پشاور) ولد ڈاکٹر محمد اقبال

مسل نمبر 51929 میں محمد احسان احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج آباد پشاور ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 51930 میں مہران احمد

ولد عبداللہ جان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھی ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہران احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 51931 میں فرحان احمد

ولد عبداللہ جان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھی ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 51932 میں عبداللہ جان

ولد عبدالصمد خان مرحوم پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 23 مارچ 1989ء ساکن سیٹھی ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس مبلغ -/150000 روپے۔ 2۔ ایک عدد مکان برقبہ 27 مرلہ واقع گاؤں شیخ محمدی مشترکہ (جس میں 6 بھائی حصہ دار ہیں) مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین رقبہ 7 جریب واقع گاؤں شیخ محمدی مشترکہ (6 بھائی اور 2 بہنیں ایک والدہ حصہ دار) مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ جان گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 51933 میں سید منصور احمد

ولد سید جمیل احمد قوم سید پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.B ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید منصور احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 ولد بشارت احمد درویش گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422 ولد قریشی سعید احمد

مسل نمبر 51934 میں بشریٰ معراج

زوجہ معراج الدین قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 5 تولے مالیت -/40000 روپے۔ 2۔ مکان 200 گز واقع ڈیفنس کراچی مالیت -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ معراج گواہ شد نمبر 1 معراج الدین ولد چراغ الدین گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد وصیت نمبر 21488

مسل نمبر 51935 میں ڈاکٹر منور احمد

ولد عبدالعزیز خالد مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر منور احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر عمیر ولد ڈاکٹر منور احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد زاہد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 51936 میں ناصرہ بیگم

بیوہ سیٹھ حبیب احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 5/ ایکڑ واقع گوٹھ منشی علی محمد مرحوم نوٹ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا/خرچ شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 آصف احمد سیٹھی ولد سیٹھی حبیب احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 51937 میں سیدہ زاہدہ منور

زوجہ منور احمد جاوید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے اندازاً مالیتی -/153000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ زاہدہ منور گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 گواہ شد نمبر 2 منور احمد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 51938 میں امتہ النصیر ماریہ

بنت مبارک احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیپل گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر ماریہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی وصیت نمبر 24100 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ظفر ولد مبارک احمد بھٹی

مسل نمبر 51939 میں امتہ النصیر

زوجہ بشارت احمد قوم مغل طلغیار پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر

گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لقمان بشارت احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 51940 میں صدف بشارت

بنت بشارت احمد قوم مغل طلفیار پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف بشارت گواہ شد نمبر 1 لقمان بشارت کراچی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد والد موصیہ

مسل نمبر 51941 میں امتہ الحفیظ

بنت محمد اشرف واہلہ قوم واہلہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان گلشن جامی برقبہ 233 مربع گز مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا شرعی حصہ ورثاء ہم 5 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 عاطف شہزاد وصیت نمبر 33263 گواہ شد نمبر 2 محمد محسن وصیت نمبر 33520

مسل نمبر 51942 میں امتہ المتین

بنت محمد اشرف واہلہ قوم واہلہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان گلشن جامی کا شرعی حصہ ورثاء ہم 5 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 عاطف شہزاد وصیت نمبر 33263 گواہ شد نمبر 2 محمد محسن وصیت نمبر 33520

مسل نمبر 51943 میں اللہ رکھی

بیوہ محمد شریف مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اللہ رکھی گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ملک محمد شفیق وصیت نمبر 23574

مسل نمبر 51944 میں ناصر محمود خان

ولد صبغت اللہ خان قوم حسن زئی پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود خان گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شد نمبر 2 کامران محمود ولد غلام محمود کراچی

مسل نمبر 51945 میں خالد محمود

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شد نمبر 2 سردار حسین فرخ ولد عبداللطیف مرحوم

مسل نمبر 51946 میں حسان احمد بٹ

ولد نصیر احمد بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسان احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826 گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی وصیت نمبر 35829

مسل نمبر 51947 میں شعیب احمد مغل

ولد حفیظ احمد مغل قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد مغل گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903

مسل نمبر 51948 میں سعدیہ محمود

بنت ڈاکٹر فیاض محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی قائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی وزن 6 گرام اندازاً مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903

مسل نمبر 51949 میں صبیحہ محمود

بنت ڈاکٹر فیاض محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی وزن 6 گرام مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903

احمدی طلباء وطالبات متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو امسال کسی پروفیشنل ادارے میں داخل ہوئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ اپنے ادارے کا پراسپکٹس و دیگر معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں تاکہ دوسرے طلبہ کی راہنمائی کیلئے کام آسکیں۔ نظارت کا ایڈریس درج ذیل ہے۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) چناب نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ فون: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین بجلی نیوفیڈر چناب نگر کو اطلاع کی جاتی ہے کہ 6، 8، 10، 12، 15، 17/ اکتوبر کو صبح 7 تا 2 بجے بجلی کی بندش برائے تبدیلی تاریں ہوگی۔ مندرجہ ذیل محلّہ جات متاثر ہوں گے۔ مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالبرکات، بیوت الحمد وغیرہ۔

درخواست دعا

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بھاوج محترمہ امتہ المجید صاحبہ کا فلاڈلفیا امریکہ میں گھٹنوں کا آپریشن متوقع ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا آپریشن کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ نیز میرے بھائی جان مکرم منظور احمد صاحب بھی پھیپھڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور ہر قسم کے عوارض سے اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین

مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد اسماعیل صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ پیرانہ سالی اور عوارض مختلفہ کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ جگر اور معدہ کام نہیں کر رہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ پاسپورٹ

ایک عدد کمپیوٹرائزڈ پاسپورٹ یادگار روڈ پر کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں پاسپورٹ نمبر **AJ1515401** ہے

(نائب صدر عمومی)

ولادت

☆ مکرم عاطف محمود صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بھائی مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب سیکرٹری اشاعت آسٹریلیا کو مورخہ 2/ستمبر 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جو مکرم محمد شریف صاحب صدر جماعت پھلو کی ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم رانا حبیب الرحمٰن صاحب دارالعلوم غربی حال یو۔کے کا نواسہ ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت نومولود کا نام کاشف محمود انصاری عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے۔

ملکی اخبارات سے خبریں

مسئلہ کشمیر بھارت نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اپنی سرحدیں تبدیل نہیں کر سکتے۔ مسئلہ کشمیر کے حل میں وقت لگے گا۔ دراندازی کبھی بڑھتی ہے اور کبھی کم ہو جاتی ہے۔ دہشت گردی کا کوئی بڑا واقعہ مذاکراتی عمل کو پٹڑی سے اتار سکتا ہے۔

بلدیاتی انتخابات چیف الیکشن کمشنر نے بلدیاتی انتخابات کے تیسرے مرحلے میں بعض امیدواروں کی طرف سے نومنتخب نمائندوں کی وفاداریاں خریدنے اور انہیں مری لیجانے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ ووٹرز کی وفاداریاں خریدنے کی شکایت درست ہوں تو کارروائی کی جائے گی۔ جھنگ، خوشاب اور قصور اضلاع میں رینجرز اور فوج طلب کر لی گئی ہے۔ سیکرٹری داخلہ نے کہا ہے کہ نومنتخب نمائندے تیسرے مرحلے کے الیکشن کے بعد حلف اٹھائیں گے زیادہ اخراجات کرنے والے امیدوار نااہل ہو سکتے ہیں۔ الیکشن کمشنر سنگین مقدمات میں ملوث کونسلروں کی پیرول پر رہائی کی درخواستیں مسترد کر دیں۔

سعودعرب میں پہلا روزہ چاند نظر آ جانے پر شاہی فرمان کے مطابق سعودی عرب میں منگل 4۔ اکتوبر کو پہلا روزہ رکھا گیا۔

گیس پائپ لائن تباہ کوئٹہ سے 45 کلومیٹر دور نامعلوم دہشت گردوں نے گیس پائپ لائنوں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے کوئٹہ شہر کو گیس کی سپلائی معطل ہو گئی ہے۔

سستا آٹا وزیراعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے رمضان المبارک کے دوران عوام کو سستا آٹا فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس پیکج کے تحت صوبہ بھر میں عوام کو ارزاں نرخوں پر آٹے کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے۔ بیس بیس کلو وزن کے 40 لاکھ تھیلے دو سو روپے فی تھیلہ کے حساب عوام کو فراہم کئے جا رہے ہیں۔ اس سکیم کیلئے 30 کروڑ روپے سبسڈی دی جا رہی ہے۔

سورج گرہن پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں 3۔ اکتوبر کو سورج گرہن ہوا۔ کراچی میں 16 فیصد جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں 6 سے 7 فیصد سورج گرہن ہوا۔ سورج گرہن سپین سے شروع ہو کر انگلینڈ شمالی اور وسطی افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے علاوہ جنوبی ایشیائی ملکوں میں جاری رہا۔ پاکستان میں جزوی گرہن ہوا۔

کابل میں 31 ہلاک پاکستان سے ملحقہ افغانستان کے سرحدی صوبے پکتیکا میں مشتبہ طالبان جنگجوؤں اور افغان فوج کے درمیان جھڑپوں میں 31 جنگجو ہلاک ہو گئے ہیں۔

مشترکہ مارکیٹ کوالالمپور میں عالمی اسلامی اقتصادی فورم نے مسلم ممالک کے درمیان تجارت اور اقتصادی تعلقات کو فروغ دینے کیلئے مشترکہ مارکیٹ کے قیام کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ عالمی اقتصادی فورم کی سہ روزہ کانفرنس میں 157۔ اسلامی ممالک کے نمائندگان نے شرکت کی۔

پاک بھارت معاہدہ پاکستان اور بھارت کے درمیان بلیسٹک میزائل تجربات کی پیشگی اطلاع دینے کا سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ دونوں ممالک زمین سے زمین تک مار کرنے والے بلیسٹک میزائلوں کی آزمائشی اڑان جیسے تجربات سے قبل ایک دوسرے کو مطلع کرینگے۔

بش کی مقبولیت میں کمی نیوز ویک میگزین کے تازہ سروے کے مطابق عراق جنگ اور قطرینہ طوفان کے بعد صدر بش کی مقبولیت میں کمی ہوئی ہے امریکی فوجیوں کی عراق میں ہلاکت اور سمندری طوفان میں امدادی سرگرمیوں میں ناکامی کی وجہ سے 60 فیصد امریکیوں نے صدر بش سے اظہار ناپسندیدگی کیا ہے۔

ایران اور شام کے تعلقات شام کے صدر بشار الاسد نے کہا ہے کہ ایران اور شام پر عالمی دباؤ دونوں ملکوں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کی ہے جو کسی صورت میں کامیاب نہیں ہوگی۔

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔ (نگران امداد طلباء۔ ونظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 5/ اکتوبر 2005ء

طلوع فجر	4:43
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:51

جنت میں ایک ساتھ

حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

تیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون: 0300-8437992

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 6212694

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

دنیا بھر میں احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کورئیر سروس
گولڈ کراس انٹرنیشنل
دنیا بھر میں دستاویزات پارسل، کپڑے، کتب وغیرہ بہت ہی کم ریٹ میں بھجوانے کا با اعتماد ادارہ اب آپ کے اپنے شہر میں آپ کو خود آنے کی ضرورت نہیں صرف ایک موبائل کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازہ پر فوری فون فوری رابطہ
آفس رابطہ ربوہ: ریلوے روڈ ربوہ، فون نمبر 03007250557، فون گھر: 047-6212741
آفس رابطہ فیصل آباد: چناب مارکیٹ مدینہ ٹاؤن، فون: 041-8724557، فون: 041-8736728، 0300-6605037
آفس رابطہ اسلام آباد: ائرپورٹ روڈ بالمقابل فلائنگ کلب، فون 051-590229، وائرلیس: 051-5810714، 0321-5212636
رابطہ لاہور آفس: برکت مارکیٹ نیو گارڈن ٹاؤن، 042-5844256، 042-5844257، 0321-4067143

C.P.L 29-FD